

تعارف و تبصرہ

ایمان و عمل کا قرآنی تصویر از جانب حکیم الطاف احمد عظی (سہر دریچ انڈی پیشہ نہیں)

مختملت ۲۸۰ صفحات آفٹ کی جیں طباعت قیمت ۲۵ روپیہ۔ لائبریری ایڈیشن۔ ۳۰ روپیہ
ملنے کا پتہ : ادارہ تحقیق۔ پان والی کوٹھی، دودھ پور علی گڑھ (لوپی)۔ ۰۴۰۰۱۔

دین نام ہے ایمان و عمل صالح کا۔ اسلام نے دنیا اور آخرت کی تمام خوش خبریں ان ہی دو خوبیوں پر دی ہیں۔ ضرورت سخنی کی علمی اور بالکل فطری انداز میں ان خوبیوں کی بھروسہ و صفات کی جاتی اور ان کے سلسلے میں جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں انھیں رفع کیا جاتا۔ ڈاکٹر الطاف احمد عظی کی یہ کتاب اس لحاظ سے بڑی قیمتی ہے کہ وہ اس ضرورت کو پوچھا کر تی ہے۔ اس میں صرف نے بڑے دلتشیں انداز میں ایمانیات کی تعریج کی ہے اور قرآن کے دلائل کو بہترین اسلوب میں پیش فرمایا ہے۔ عمل صالح ایمان کا ایک لازمی تقاضا ہے۔ ایمان جب دل کی گہرائی میں اترتا ہے تو پوری زندگی میں عمل صالح کی بہار آجائی ہے اور انسان کی عبادت اور اخلاق سے لے کر معاشرت اور سیاست تک تمام معاملات میں نیکی اور تقویٰ کا طبوہ ہونے لگتا ہے۔ یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ کہ دعویٰ ایمان کے باوجود اگر کسی کی زندگی میں اعمال صالح کی آب و تاب نہیں ہے بلکہ اس سے آگے بڑھ کر وہ معاصی کا انتکاب کر رہا ہے تو کیا اس کے بارے میں یہ کہا جائے گا کہ وہ دائرہ ایمان سے خارج ہو گیا اور فوجہ زبردست کا مستحق نہیں رہا؟ یا یہ کہ لازماً اس کا مٹھکا ناجھم ہو گا؟ اس سوال پر ہمارے قدماء نے بڑی بحثیں کی ہیں۔ اس مندرجہ میں جھوہر اور

نے ایک خاص نقطہ نظر پیانا یا ہے۔ اس کی وضاحت اس طرح کی جاسکتی ہے کہ ایمان اور عمل صالح کے درمیان اتنا گہرا ارتکبت ہے کہ اس بات کی توقع نہیں کی جاسکتی کہ ان میں سے ایک پیا جائے اور دوسرا نہ پایا جائے، دل میں ایمان موجود ہو اور زندگی عمل سے خالی ہو، یہ بات ایک مومن کی شان کے بالکل خلاف ہے کہ وہ معصیت کی زندگی اگزارتا رہے۔ اس پر قرآن مجید اور احادیث میں سخت و عید آئی ہے۔ بعض آیات و احادیث سے بظاہر یہ خیال بھی ہوتا ہے کہ جو شخص کبائر کا انتکاب کرے اس کے ایمان ہی کا کوئی اعتبار نہیں ہے بلکہ دوسری

آیات و احادیث بتانی میں کہ وہ بہر حال مومن ہے۔ بے علمی یا معاوی کے از کاب کی وجہ سے وہ دارہ ایمان سے خارج نہیں ہو جاتا۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف بھی کر سکتا ہے اور ان پر سزا بھی دے سکتا ہے۔ اس کی سزا ابدی جہنم نہ ہوگی وہ اپنے غلط کاموں کی سزا بھگتے کے بعد بہر حال جنت کا مستحق ہو گا مصنف نے اس مسئلہ میں جو نقطہ نظر اپنایا ہے وہ جہور کے نقطہ نظر سے مختلف ہے اسے انہوں نے قرآن و حدیث سے مدلل کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن خود ان کے نقطہ نظر سے بھی اختلاف کیا جاسکتا ہے علمی مسائل میں اختلاف نار و انہیں ہے۔ اس سے غور و فکر کی راہیں کھلتی میں اور کسی نتیجہ پر پہنچنے میں مدد ملتی ہے۔

جبکہ نقطہ نظر کی مزید وضاحت یا وکالت کا یہ موقع نہیں ہے۔ اس بحث سے قطع نظر قرآن مجید نے ایمان کے جن تقاضوں کا ذکر کیا ہے مصنف نے انھیں ایک خاص ترتیب اور سلسلے کے ساتھ اور بہت ہی پر زور طریقے سے بیش کیا ہے کہیں کہیں انداز سیان میں شدت محسوس ہوتی ہے۔ مجھے لقین ہے کہ شدت مصنف کے جوش ایمان اور جذبہ اصلاح کا نتیجہ ہے۔ ہمیں اس پہلو سے خوشی ہے کہ انہوں نے ایمان کے تقاضوں کو انجام کر ہمارے سامنے ایک آئینہ فراہم کر دیا ہے جس میں ہم جیسے گنہگار اپنی تصور دیکھ سکتے ہیں ضرور ہے کہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے تاکہ ایمان اور عمل صالح کی روشنی عام ہو اور اللہ اور اس کے رسول کے ماننے والے اس کے دین کے تقاضے پورے کریں۔

ادارہ تحقیق نے بہت ہی خوب صورت کتابت و طباعت کے ساتھ اس کتاب کو شائع کیا ہے۔

(سید جلال الدین عمری)

اسلام کا نظام صیغشت

: مولانا صدر الدین اصلانی ترجمہ ایسا The Islamic Economic order مترجم: ڈاکٹر عبد المعز منظر

قیمت: ۵ روپے

ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی۔ پان والی کوئٹھی۔ دودھ بلوار۔ علی گڑھ۔ یونی